

## زکی غلام (مصلح موعود) کے متعلق تیرہ (۱۲) مبشر الہامات کی تفصیل

(1)-۸۸۱ء۔ ”إِنَّا نُبَشِّرُكُ بِغُلَامٍ حَسِينٍ“، یعنی ہم تجھے ایک حسین غلام کے عطا کرنے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ (تذکرہ صفحہ ۲۹ بحوالہ روحانی خزانہ جلد ۱۵ صفحہ ۲۰۰)

(2)-۸۸۲ء۔ خدائے رحیم و کریم بزرگ و برتر نے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے (جل شانہ و عز اسمہ) مجھ کو اپنے الہام سے مخاطب کر کے فرمایا کہ۔۔۔ ”میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اُسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا۔ سو میں نے تیری تضرعات کو سنا اور تیری دعاوں کو اپنی رحمت سے بپایہ قبولیت جگہ دی۔ اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پورا اور لودھیانہ کا سفر ہے) تیرے لیے مبارک کر دیا۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر! تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا۔ تا وہ جوز ندگی کے خواہاں ہیں۔ موت کے پنجھے سے نجات پاویں۔ اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آؤیں۔ اور تادین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔ اور تا حق اپنی تمام برکتوں کیسا تھا آجائے اور باطل اپنی تمام نخوستوں کیسا تھا بھاگ جائے۔ اور تالوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں۔ جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔ اور تا وہ یقین لا سئیں۔ کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے۔ اور خدا کے دین اور اُسکی کتاب اور اُس کے پاک رسول محمد مصطفیٰ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔

سو تجھے بشارت ہو۔ کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تھم سے تیری ہی ذریت نسل ہوگا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے۔ اُس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے۔ اس کو مقدس روح دی گئی ہے۔ اور وہ رجس سے پاک ہے۔ وہ نور اللہ ہے۔ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔

اُسکے ساتھ فضل ہے۔ جو اُس کے آنے کے ساتھ آئیگا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے۔ کیونکہ خدا کی رحمت وغیری نے اُسے کلمہ تجدید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا۔ اور دل کا حلیم۔ اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ (اسکے معنی سمجھ میں نہیں آئے) دو شنبہ ہے مبارک دو شنبہ۔ فرزندِ لبند گرامی ارجمند۔ مَظْهَرُ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ۔ مَظْهَرُ الْحَقِّ وَالْعَلَاءِ كَانَ اللَّهُ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور۔ جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے مسُوح کیا۔ ہم اس میں اپنی رُوح ڈالیں گے۔ اور خدا کا سایہ اُس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور تو میں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وَ كَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا۔ (اشتہار ۲۰ رفروری ۸۸۲ء)

(3)-۸۹۳ء۔ ”إِنَّا نُبَشِّرُكُ بِغُلَامٍ“۔ یعنی ہم تجھے ایک غلام کی بشارت دیتے ہیں۔ (تذکرہ صفحہ ۲۱۳ بحوالہ روحانی خزانہ جلد ۹)

- (4) - ۱۸۹۶ء۔ ”إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ مَّظْهَرٌ الْحَقِّ وَالْعَلَاءُ كَانَ اللَّهُ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاوَاءِ۔“ ترجمہ۔ ہم تجھے ایک حلیم غلام کی بشارت دیتے ہیں جو حق اور بلندی کا مظہر ہوگا گویا خدا آسمان سے اُترا۔ (تذکرہ صفحہ ۲۳۸ بحوالہ روحانی خزانہ جلد ۱۱ صفحہ ۶۲)
- (5) - ۱۳ اپریل ۱۸۹۹ء۔ ”إِصْبِرْ مَلِيّاً سَاهِبُ الْعَلَاءِ غُلَامًا زَارَ كَيْا۔“ یعنی کچھ تھوڑا اعرضہ صبر کر میں تجھے ایک زکی غلام عنقریب عطا کروں گا۔ (تذکرہ صفحہ ۷۷)
- (6) - ۲۶ دسمبر ۱۹۰۵ء۔ ”إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ تَّافِلَةً مِّنْ عِنْدِنَا۔“ ہم تجھے ایک غلام کی بشارت دیتے ہیں۔ وہ تیرے لیے نافلہ ہے۔ ہماری طرف سے نافلہ ہے۔ (تذکرہ صفحہ ۵۰۰)
- (7) - ۲۶ مارچ ۱۹۰۶ء۔ ”إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ تَّافِلَةً لَكَ۔“ ہم ایک غلام کی تجھے بشارت دیتے ہیں۔ جو تیرے لیے نافلہ ہو گا۔ (تذکرہ صفحہ ۵۱۹ بحوالہ الحکم جلد ۱۰ نمبر ۱۰، ۲۳ مارچ ۱۹۰۶ء صفحہ ۱)
- (8) - ۱۹۰۶ء۔ ”إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ مَّظْهَرٌ الْحَقِّ وَالْعَلَاءُ كَانَ اللَّهُ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاوَاءِ۔“ ہم ایک غلام کی تجھے بشارت دیتے ہیں جو حق اور اعلیٰ کا مظہر ہوگا۔ گویا آسمان سے خدا اُترے گا۔ (تذکرہ صفحہ ۵۵۲ بحوالہ روحانی خزانہ جلد ۲۲ صفحہ ۹۸ تا ۹۹)
- (9) - ۱۹۰۶ء۔ ”إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ تَّافِلَةً لَكَ۔“ ہم ایک غلام کی تجھے بشارت دیتے ہیں۔ جو تیرے لیے نافلہ ہوگا۔ (تذکرہ صفحہ ۵۵۲ بحوالہ روحانی خزانہ جلد ۲۲ صفحہ ۹۹)
- (10) - ۱۶ ستمبر ۱۹۰۷ء۔ ”إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ۔“ ہم تجھے ایک حلیم غلام کی بشارت دیتے ہیں۔ (تذکرہ صفحہ ۶۱۹ بحوالہ الحکم جلد ۱۱ نمبر ۳۳ مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۱)
- (11) - اکتوبر ۱۹۰۷ء۔ ”(۵) إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ (۶) يَنْزُلُ مَنْزِلَ الْبُبَارِكَ۔“ (۷) ساقیا آمدن عید مبارک بادت۔ (تذکرہ صفحہ ۶۲۲) ترجمہ۔ ہم تجھے ایک حلیم غلام کی بشارت دیتے ہیں جو مبارک احمد کی شبیہ ہوگا۔ اے ساقی عید کا آنا تجھے مبارک ہو۔
- (12) - ۲۷ نومبر ۱۹۰۷ء۔ ”سَاهِبُ الْعَلَاءِ غُلَامًا زَارَ كَيْا۔ رَبِّ هَبْ لِي دُرِّيَّةَ طِبَّةً۔“ (تذکرہ ۶۲۶) میں ایک زکی غلام کی بشارت دیتا ہوں۔ اے میرے خدا پاک اولاد مجھے بخش۔
- (13) - ۲۷ نومبر ۱۹۰۷ء۔ ”إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَعِيشُ۔ الْمُهَرَّرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاصْحَابِ الْفِيَلِ۔“ آمدن عید مبارک بادت۔ عید تو ہے چاہے کرو یا نہ کرو۔ (تذکرہ ۶۲۶) میں تجھے ایک غلام کی بشارت دیتا ہوں جس کا نام یکی ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے اصحاب فیل کیسا تھا کیا کیا؟ عید کا آنا تیرے لیے مبارک ہو۔ عید تو ہے چاہے کرو یا نہ کرو۔
- (14) - محمدی مریم کا موعود روحانی فرزند۔ عیسیٰ زدرگاہ خدامدے بصداعزازی آید۔ مبارک بادت اے مریم کہ عیسیٰ بازمی آید ترجمہ۔ خدا کی درگاہ سے ایک مرد بڑے اعزاز کیسا تھا آتا ہے۔ اے مریم (محمدی مریم مرزا غلام احمد) تجھے مبارک ہو کہ عیسیٰ دوبارہ آتا ہے (تذکرہ صفحہ ۶۸۳)

# زکی غلام مسیح الزماں

(۱) تذکرہ صفحہ ۲۹

۱۸۸۱ء (تینا) "وصَّتْهُمْ بِخَيْرٍ اَنْهَارَهُ بِرَسْ كَاهْرٌ اَهْبَاهْ كَاهْ مِنْ نَفْدِ الْعَالَىٰ سَيْمَامَ پَاكِرْ جَنْدَ آدمِیوں کو ہندوؤں اور مسلمانوں میں سے اس بات کی خبر دی کر خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا ہے کہ

إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِخُلَامٍ حَسِينٍ

یعنی ہم تجھے ایک حسین رٹکے کے عطا کرنے کی خوشخبری دیتے ہیں۔

زکی غلام کو حسین قرار دے کر اسکے متعلق سب سے پہلی بشارت ۱۸۸۱ء میں ہوئی تھی۔

(۲) تذکرہ صفحہ ۱۰۹

۱۸۸۶ء فروری "خدا شے رحیم و کریم بزرگ و برتر نے جو ہر یک چیز پر قادر ہے (جل شانہ و عز اہم) مجھ کو اپنے الامام سے مخاطب کر کے فرمایا کہ

یہیں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا۔ سو یہیں نے تیری تضرعات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپائی قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پورا اور لو دھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا۔ سو قدرت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر! تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجھے سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آؤیں اور تا دین اسلام کا نشرت اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نخوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لاں میں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور

خدا کے وین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰؐ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک گھلی نشانی ملے اور مجرموں کا راہ ظاہر ہو جائے۔ سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجہیہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیر سے ہی تخم سے تیری ہی ذرتیت و نسل ہو گا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے۔ اُس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے۔ اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ جس سے پاک ہے۔ وہ نورِ اللہ ہے مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔

اس کے ساتھ فضل ہے جو اُس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحبِ شکوه اور عظمت اور دولت ہو گا۔ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے میسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت غیتوں نے اُسے کلمۃ مجید سے بھیجا ہے۔ وہ بخت ذہین و فہیم ہو گا اور دل کا حیلہ۔ اور علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ اور وہ تین کوچار کرنے والا ہو گا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دو شنبہ ہے مبارک دو شنبہ۔ فرزندِ بلندِ گرامی ارجمند۔ مظہرُ الْاَوَّلِ وَالْآخِرِ۔ مظہرُ الْحَقِّ وَالْعَلَاءِ کَانَ اللَّهُ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاوَاتِ۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہو گا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے مسُوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہو گا۔ وہ جلد حلہ بڑھے گا اور اسیروں کی مرستگاری کا موجب ہو گا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وَكَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا ۝

(اشتخار، ۱۰ فروردین ۱۳۸۸ء مندرجہ بینی رسالت جلد اول صفحہ ۵۹، ۶۰۔ مجموعہ اشتخارات جلد اول صفحہ ۰۰، آتا ۱۰۷)

چلہ ہوشیار پور میں زکی غلام کو نشانِ رحمت قرار دے کر اسکی دیگر صفات کے متعلق مفصلِ الہامی پیشگوئی نازل ہوئی تھی۔

### (3)۔۔۔ تذکرہ۔ صفحہ ۲۱۳

**۱۸۹۳**  
 ”اولاد کے بارے میں میاں عبده الحق نے کوئی الحام تو پیش نہ کیا صرف طول اعلیٰ ہے میکن ہم کو اس بارہ میں بھی الحام ہوا اور اللہ جل شانہ نے بشارت دی اور فرمایا کہ  
**إِنَّا مُبَشِّرُكُ بِغُلَامٍ**  
 یعنی ہم تجھے ایک راکے کی خوشخبری دیتے ہیں“  
 (الوار الاصلام صفحہ ۲۹ حاشیہ۔ روحانی خزانہ جلد ۶ صفحہ ۴۹ حاشیہ)

زکی غلام کے متعلق تیری بشارت ۱۸۹۳ء میں دیگر صفات کے بغیر صرف لفظ غلام میں دی گئی تھی۔

### (4)۔۔۔ تذکرہ۔ صفحہ ۲۳۸

**۱۸۹۴**  
**إِنَّا مُبَشِّرُكُ بِغُلَامٍ مَحِيلِيْمٍ مَظْهَرِ الْحَقِّ وَالْخَلَاءِ كَانَ اللَّهُ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ**  
 (اجمام آنحضرت صفحہ ۱۵۵ تا ۱۲۲۔ روحانی خزانہ جلد ۱ صفحہ ۱۵۵ تا ۱۲۲)

حلیم اور اعلیٰ اور حق کا مظہر ہونا زکی غلام کی مفصل الہامی پیشگوئی میں صفات ہیں۔ ان صفات کیسا تھا زکی غلام کی چوتھی بشارت ۱۸۹۶ء میں ہوئی تھی؟؟

### (5)۔۔۔ تذکرہ۔ صفحہ ۷۷

**۱۸۹۹**  
**۱۳ اپریل ۱۸۹۹** کو یہ الحام ہوا  
**إِضِيزْ مَدِيلًا سَاهَبْ لَكَ غُلَامًا زَكِيًّا**  
 یعنی کچھ تھوڑا عرصہ صبر کر کر میں تجھے ایک پاک رٹ کا عنقریب عطا کروں گا۔ اور یہ پیشنبہ کا دن تھا اور ذی الحجہ ۱۳۱۶ھ کی دوسری تاریخ تھی  
 (تیریق الحکوب صفحہ ۱۶ جیسے اول۔ روحانی خزانہ جلد ۵ صفحہ ۲۱۶، ۲۱۷)

غلام کی پانچویں بشارت میں زکی غلام کی دوبارہ بشارت ہوئی تھی ملهم کو یہ بتانے کیلئے کہ زکی غلام (صلح موعد) ابھی تک پیدا نہیں ہوا ہے؟؟

### (6)۔۔۔ تذکرہ۔ صفحہ ۵۰۰

**۲۶۔ ستمبر ۱۹۰۵ء** اَنَا بُشِّرُكَ بِغُلَامٍ نَّافِلَةً لَّكَ نَافِلَةً مِّنْ عِنْدِيٌّ

(بدر جلد انہر ۳۷ مورخ ۱۹۰۵ء صفحہ ۲۔ الحکم جلد انہر ۳۷ مورخ ۱۹۰۴ء صفحہ ۱)

غلام کی چھٹی بشارت میں زکی غلام کی بشارت موعودنافلہ غلام کے طور پر دسمبر ۱۹۰۵ء میں ہوئی تھی؟؟؟

(7) تذکرہ۔ صفحہ ۵۱۹

**ماripe ۱۹۰۶ء**

اَنَا بُشِّرُكَ بِغُلَامٍ نَّافِلَةً لَّكَ -

(بدر جلد ۲ انہر ۳۸ مورخ ۱۹۰۶ء صفحہ ۲۔ الحکم جلد انہر ۳۸ مورخ ۱۹۰۵ء صفحہ ۱)

غلام کی ساتویں بشارت میں زکی غلام کی بشارت دوبارہ موعودنافلہ غلام کے طور پر مارچ ۱۹۰۶ء میں ہوئی تھی؟؟؟

(8) تذکرہ۔ صفحہ ۵۵۳

**۱۹۰۶ء** اَنَا بُشِّرُكَ بِغُلَامٍ مَظْهَرِ الْحَقِّ وَالْعُلَىٰ كَانَ اللَّهُ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ

(حقیقتہ الوجی صفحہ ۱۰۸۔ روحانی خزانہ جلد ۲۷ صفحہ ۱۱۱)

غلام کی آٹھویں بشارت میں زکی غلام کی موعود صفات اعلیٰ اور حق میں ۱۹۰۶ء میں اُسکی بشارت ہوئی تھی؟؟

(9) تذکرہ صفحہ ۵۵۳

اَنَا بُشِّرُكَ بِغُلَامٍ نَّافِلَةً لَّكَ ۩

غلام کی نویں بشارت میں زکی غلام کو ایک بار پھر بطور نافلہ موعود غلام کے فرمایا گیا ہے۔

(10) تذکرہ۔ صفحہ ۶۱۹

**۱۹۰۶ء** اَنَا بُشِّرُكَ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ

(بدر جلد ۴ انہر ۳۹ مورخ ۱۹۰۶ء صفحہ ۵۔ الحکم جلد انہر ۳۹ مورخ ۱۹۰۶ء صفحہ ۱)

غلام کی دسویں بشارت میں زکی غلام کی موعود صفت حلیم میں اُسکی بشارت ستمبر ۱۹۰۶ء میں دی گئی تھی؟؟

(11) تذکرہ۔ صفحہ ۶۲۲

## اکتوبر ۱۹۰۷ء

(۵) إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ حَسِيبٍ۔

(۶) يَنْزِلُ مَنْزِلَ الْمُبَارَكِ۔

(۷) ساقِيَاً أَمْ دِيمَارَكَ بادت۔

(مختوب بنام اواب محمد علی خان صاحب مختوبات احمدیہ جلد ستم حصہ اول صفحہ ۳۵)

زکی غلام کی گیارہویں بشارت اکتوبر ۱۹۰۷ء میں ہوئی تھی اور اس میں زکی غلام کو مبارک احمد کا مشیل قرار دے کر ملہم محمدی مریم کو بتایا گیا تھا کہ یہ زکی غلام مبارک احمد کے بعد پیدا ہو گا؟؟ لیکن محمدی مریم کے گھر میں مبارک احمد کے بعد کوئی جسمانی لڑکا پیدا نہیں ہوا تھا؟ اور اس طرح موعدہ کی غلام یا نشان رحمت یا مصلح موعدہ کی پیشگوئی ملہم کی جسمانی لڑکوں سے نکل کر آپکی ذریت کی طرف آگئی تھی؟ اور یہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ تھا اور ہے؟؟

(12) ۶۲۶—تذکرہ صفحہ

## نومبر ۱۹۰۷ء

(بدر جلد ۶ نمبر ۴۷ مورخہ ۱۹۰۷ء صفحہ ۲۔ الحکم جلد ۱۱ نمبر ۴۸ مورخہ ۱۹۰۷ء صفحہ ۳)

غلام کی بارہویں بشارت نومبر ۱۹۰۷ء میں ہوئی اور اس بشارت میں زکی غلام کی سہ بارہ بشارت ہوئی تھی محمدی مریم کو یہ بتانے کیلئے کہ ابھی تک تیراز کی غلام پیدا نہیں ہوا ہے؟؟ اور وہ ۲۷ نومبر ۱۹۰۷ء کے بعد تیری جماعت میں پیدا ہو گا؟؟

(13) ۶۲۶—نومبر ۱۹۰۷ء

إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ أَسْمُهُ يَحْيٰ۔ أَلَّا لَهُ تَرْكِيفٌ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفَيْلِ۔

(بدر جلد ۶ نمبر ۴۷ مورخہ ۱۹۰۷ء صفحہ ۲۔ الحکم جلد ۱۱ نمبر ۴۸ مورخہ ۱۹۰۷ء صفحہ ۳)

(تذکرہ ۶۲۶)

غلام کی تیر ہویں اور آخری بشارت ۲۷ نومبر ۱۹۰۷ء میں ہوئی اور اس بشارت میں زکی غلام تھیں جی نی کا مشیل قرار دیا گیا ہے اور اسکی پیدائش ۲۷ نومبر ۱۹۰۷ء کے بعد جماعت احمدیہ میں ہونی قرار پائی ہے۔ اور مبشر الہامات کے مطابق ۲۷ نومبر ۱۹۰۷ء سے پہلے اس موعدہ کی غلام یا مصلح موعدہ کی پیدائش ممکن نہیں تھی۔

# فارسی کا۔۔۔ الہامی شعر

(14) تذکرہ صفحہ ۶۸۳

ز درگاہ خدا مردے لبسد اعزاز مے آید  
مبارک بادت اے مریم کہ علیسی باز مے آید

(مکتوب پیر سراج الحق حسن عتمانی صفحہ ۶۔ ابشر قلب صفحہ ۵)

(ترجمہ) خدا کی درگاہ سے ایک مرد بڑے اعزاز کے ساتھ آتا ہے۔

اے مریم تجھے مبارک ہو کہ علیسی دوبارہ آتا ہے۔ (مرقب)

اے احمدی بھائیو! تو پھر ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو پیدا ہونے والا ملجم کا جسمانی لڑکا  
جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی الہامی پیشگوئی  
مصلح موعودیا ز کی غلام کام صدق کیسے ہو سکتا تھا؟؟ لہذا محمدی مریم حضرت  
مرزا غلام احمدؑ کے الہامی مبشر کلام اور فارسی کے الہامی شعر کے مطابق جناب  
مرزا بشیر الدین محمود احمد کا دعویٰ مصلح موعود قطعی طور پر ایک جھوٹا دعویٰ  
تھا؟؟؟ دوستواں کا نظر خدا کیلئے۔۔۔ سید اخلاق مصطفیٰ کیلئے

# Ghulam in the meaning of Real Son

## لفظ غلامِ حقیقی بیٹے کے معنی میں

(1) Chapter No.37(Saffat)-Verse No.101-103(صفات)-بشارت (الْمُبَارَة)

رَأَوْرَكُمَا، اَسَمِيرَرَبِّ! مَجْهِنَّمِيْكُوكَارِاَلَادِخِشِ-

تَبِعْهُمْ نَفَسِ اَسَكُوا يَكِيلِعِلِيمِرَطِکَے کی بشارت دی۔

پھر جب هر طرف کا اس کے ساتھ تیر علیہ کے قابل ہو گیا تو اس کماں سے میرے بیٹے بیس نے تجھے خواب میں دیکھا ہے کہ رگویا میں تجھے ذبح کر رہا ہوں پس توفیصلہ کہ اس میں تیری کیا رائے ہے۔ راستت بیٹے نے کماں سے میراپ جو کچھ تجھے خدا کسا ہے دی کرتا انشاء اللہ مجھے اپنے ایمان پر فاقم رہئے والا دیکھے گا۔

رَبِّ هَبِّ لِنِيْ مِنَ الصَّلِيْحِينَ ①

فَبَشَّرَنَهُ بِغُلِيمِ حَلِيمِ ②

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّنْعَى قَالَ يَبُوئَيْ إِنِّي أَرَى فِي الْمُنَاجَرِ إِنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْمَا ذَا تَرَى مَطْ قَالَ يَا بَتَ افْعَلْ مَا تُؤْمِنُ زَسْجِدُنِيْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّدِيرِينَ ③

(2) Chapter No.11(Hood)-Verse No.70-73(ہود)-بشارت

اور ہمارے فرستادے یقیناً ابریسیم کے پاس خوشخبری لائے تھے راور کما تھا کہ رہما ری طرف سے آپ کو سلام ہے۔ اس نے کما تھا سے یہ بھی ہمیشہ کی سلامتی ہو۔ پھر وہ ایک بُجھنا ہوا بچھڑا جلدی سے لے آیا۔

پس جب اس نے ان کے ہاتھوں کو دیکھا کہ اس رکھا نے تک نہیں پہنچتے تو اس نے ان کے راس فعل کو غیر معمولی سمجھا اور اس فعل (سخاطہ محسوس کیا۔ اس پر انھوں نے کہا کہ ہنر خوف نہ کرہیں تو وہا کی قوم کی طرف پھیپھی گیا ہے۔

اور اس کی بیوی بھی پاس ہی اکھڑی تھی۔ اس پر وہ بھی اکھڑی تب ہم نے اس کی سلسی کے لیے اس کو سختی کی اور سختی کے بعد یعقوب رک پیدائش کی بشارت دی۔ اس نے کہا، ہائے میری ذلت اب کیا میں بچھڑا جنوں گی حالانکہ میں بڑھی رہو چکا ہو اور میرا خاوند بھی بڑھا پے کی حالت میں ہے۔ یہ یقیناً عجیب بات ہے۔

وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُوا سَلَامٌ ۖ  
قَالَ سَلَامٌ فَمَا لِيْثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِينِ ④

فَلَمَّا رَأَى اِيْدِيهِمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نِكَّهُمْ وَأَوْجَسَ  
مِنْهُمْ خِيْفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ  
قَوْمَرْ لُوطٍ ⑤

وَأَمْرَأَتُهُ قَلِيلَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرَنَهَا بِإِنْسَقَ ۖ وَ  
مِنْ وَرَاءِ إِسْلَقَ يَعْقُوبَ ⑥  
قَالَتْ يَوْئِلَقَيْ إِلَدُ وَأَنَا بِعْزَرَ قَهْذَلَ بَعْلَ شِنَّا  
إِنَّ هَذَا لَشَنِيْ عَجِيبٌ ⑦

### علم غلام کی بشارت (ذاریات) Chapter No.51(Zariat)-Verse No.25-31

کیا تیرے پاس ابر ایم کے معزز حمالوں کی خبر پہنچی ہے۔  
جب اس کے پاس آئے تو انہوں نے کہا تم تجھے سلام رکھتے ہیں اس نے کہا میری بھی کہتا ہوں  
کہ تمہارے لیے (خدالی طرف سے) دامی سلامتی مقدر ہے اور دل میں کلمہ یا گل جنبی معلوم ہو گیں  
پھر وہ پھیکے سے اپنے گھر والوں کی طرف چلا گیا اور ایک بھنسا ہو ابھڑا لے آیا۔  
اور اسے ان کے سامنے رکھ دیا رپھر کہا، کیا آپ کچھ نوش نہیں فرمائیں گے؟  
اور ردیل میں ان سے کچھ دراروہ اس حالت کو سمجھ گئے اور کہنے لگے، طر  
نہیں۔ اور اسے ایک علم دے لے رکے کی بشارت دی۔  
اتشے میں اس کی بیوی اسکے آئی جس پچھے پر شرم کے آثار تھے پس اس کے زور سے  
اپنے ہاتھ پھر پر بیٹے اور بولی ہیں تو ایک باخجہ بڑھیا ہوں۔  
انہوں نے کہا یہ سچ ہے کہ تو ایسی ہی ہے لیکن تیرے رب نے روہی کہا ہے (جو ہم  
کہا ہے) وہ یقیناً بڑی حکمت والا (اور) ٹیرے علم والا ہے۔

### علم غلام کی بشارت (الحجر) Chapter No.15(Al-Hajar)-Verse No.52-57

اور انہیں ابراہیم کے مھمانوں کے متعلق (بھی) آگاہ کر۔  
جب اس کے پاس آئے اور کہا کہ تم تھیں (سلام رکھتے ہیں) تو اس نے کہا کہ ہو تو تمہاری (امد کی)  
وجہ سے ڈر رہے ہیں۔  
انہوں نے کہا کہ تو نوٹ نہ کر ہم تجھے ایک بہت علم رہا (پس) رکے کی بشارت دیتے ہیں  
اس نے کہا کہ کیا تم نے میرے بڑھا ہو جانے کے باوجود مجھے یہ بشارت دی ہے؟  
پس تباوک کر کس نیا پرم مجھے رہی) بشارت دیتے ہو۔  
انہوں نے کہا کہ ہم نے تجھے چھی بشارت دی ہے پس تو نہ امید رہت ہو۔  
اُس نے کہا کہ میں کیونکردا امید ہو سکتا ہوں (اور گراموں کے سوا اپنے رب کی حرث  
سے کون نا امید ہوتا ہے۔

هَلْ أَنْتَ حَدِيثُ صَيْفِ إِبْرَاهِيمَ النَّكْرُمِينَ ۝  
إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ وَّ قَوْمٌ  
مُّنْكَرُونَ ۝  
فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ۝  
فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا نَأْكُونَ ۝  
فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۝ قَالُوا لَا تَخَفْ وَبَشِّرُوهُ  
بِغُلَامٍ عَلَيْهِ ۝  
فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَ  
قَالَتْ عَجُوزٌ عَقِبِيْمٌ ۝  
قَالُوا كَذَلِكٌ ۝ قَالَ رَبُّكِ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ  
الْعَلِيُّمُ ۝

وَتَبَتَّهُمْ عَنْ صَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ۝  
إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ إِنَّا مِنْ كُمْ  
وَجِلُونَ ۝  
قَالُوا لَا تَوْجُلْ إِنَّا نَبْشِرُكَ بِغُلَامٍ عَلَيْهِ ۝  
قَالَ أَبَشْرُنَا فِي عَلَىٰ أَنْ قَسَّمَ الْكُوْفِيْمُ بَشِّرُونَ ۝  
قَالُوا بَشَرَنَا بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْفَقِيلِيْنَ ۝  
قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ۝

**بیکی کی بشارت (5) Chapter No.19(Maryam)-Verse No.8-10(مریم)**

یَزَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِعِلْمٍ إِسْمُهُ يَحْيَى لَا مَنْجَعُ  
لَهُ مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ⑤  
راس پر اللہ نے فرمایا اے ذکر یا اہم تجھے ایک لڑکے کی خبر دیتے ہیں جو جوانی کی  
غمزک پہنچے گا اور اس کا نام (خدا کی طرف سے) بھی ہو گا۔ ہم نہ سے پہلے  
کسی کو اس نام سے یاد نہیں کیا۔

ذکر یا نے کہا۔ میرے رب امیرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے، حالانکہ  
میری بیوی باوجود ہے اور میں بڑھا پے کی انتہائی عد کو پہنچ چکا ہوں۔  
العام الانے والے فرشتنے کا رکھ جس طرح تو کہتا ہے (انفع، اسی طرح ہے)  
زمگر تیرا رب کہتا ہے کہ یہ ربات محمد پر انسان ہے اور وہ بھی کہ میں تجھے اس سے  
پہلے پیدا کر چکا ہوں حالانکہ تو کچھ بھی نہیں تھا۔

**بیکی کی بشارت (6) Chapter No.3(Al-Imran)-Verse No.39-41(آل عمران)**

تب ذکر یا نے اپنے رب کو پکارا اور کما کارے میرے رب بالتجھے (بھی) اپنی  
جناب سے پاک ولاد بخش۔ تو یقیناً عاذُل کو بہت قبول کرنے والا ہے۔  
اس پر فرشتوں نے اُسے جبکہ وہ گھر کے بہترین حصہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور ازدی  
کر اللہ تجھے بھی کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کی ایک بات کو پورا کرنے والا ہو گا  
اور زیر اسرار اور رکنا ہوں گے (وکنه والا اور یکوں میں رترنی کر کے) نبی ہو گا۔  
اس نے کما کارے میرے رب تجھے زیری نہ لگی میں (اعم پانے والا) لڑکا کس طرح ملے گا،  
حالانکہ محمد پر بڑھا پا گیا ہے اور میری بیوی باوجود ہے۔ فرمایا اللہ ایسا ہی  
 قادر ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

**مسیح عیسیٰ بن مریم کی بشارت (7) Chapter No.3(Al-Imran)-Verse No. 46-48(آل عمران)**

رپھر سوت کو یاد کر، جب فرشتوں نے کہا تھا کہ اے مریم! اللہ تجھے اپنے ایک کلام کے  
ذریم سے (ایک لڑکے کی) بشارت دیتا ہے اُس مبشر کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہو گا  
جو اس نبیا اور آخرت میں صاحب منزلت ہو اور اخدا کے مقربوں میں ہو گا۔  
اوپھر ٹرے دیجئی چھوٹی عمر میں بھی لوگوں سے باتیں کرے گا اور ادھیر عمر میں  
کی حالت میں (بھی)، اور یہ لوگوں میں سے ہو گا۔

يَأَلَّا رَبِّ آنِي يَكُونُ لِي غُلَمٌ وَ كَانَتْ أُمِّيَّةً عَاقِرًا  
وَ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عَيْتَنًا ⑥  
لَهُ مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ⑦

قَالَ رَبِّيَّا إِنَّي يَكُونُ لِي غُلَمٌ وَ كَانَتْ أُمِّيَّةً عَاقِرًا  
وَ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عَيْتَنًا ⑧  
قَالَ كَذَلِكَ ⑨ قَالَ رَبِّيَّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيْنُ ⑩ وَ قَدْ  
خَلَقْتَكَ مِنْ قَبْلُ ⑪ وَ لَمْ تَكُ شَيْئًا ⑫

هُنَالِكَ دَعَا رَبِّيَّا رَبَّهُ ⑬ قَالَ رَبِّيَّ هَبْ لِي مِنْ  
لَدُنْكَ ذُرْتَيَّةً ⑭ طِبَّبَهُ ⑮ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ⑯  
فَنَادَتْهُ الْمَلِكَةُ ⑰ وَ هُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمَحْرَابِ ⑱  
أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةِ مِنْ اللَّهِ  
وَ سَيِّدًا وَ حَصُورًا ⑲ وَ نَبِيًّا ⑳ مِنَ الصَّلِحِينَ ㉑  
قَالَ رَبِّيَّا إِنَّي يَكُونُ لِي غُلَمٌ ㉒ وَ قَدْ بَلَغَنِي الْكِبَرُ  
وَ أُمِّيَّةً عَاقِرًا ㉓ قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ㉔

إِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ يُمْرِيْمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِكَلِمَةٍ  
قِنْهُ ۖ هِيَ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرِيْمٍ وَ جِئْهَا  
فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقْرَبِينَ ㉕  
وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۖ وَ مِنَ الصَّلِحِينَ ㉖

اُس نے کمار کر کے امیر سے بتا، امیر سے باتیں پچھے کس طرح ہو گئی حالات کسی لیشترنے بھی مجھے نہیں  
چھوٹوا۔ فرمایا اللہ کا کام (ایسا ہی رہنمایا ہے) وہ جو چاہتا ہے، پیدا کرنا ہے را درج ہو کریں۔  
کافی فصل کر لیتا ہے تو اس کے متعلق صریح فرماتا ہے کہ تو وجوہ میں آجا سو وہ وجوہ میں آجاتی ہے۔

قَالَتْ رَبِّتْ أَنِّي يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسِسْنِي بَشَرٌ  
قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا  
يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ④

(8) زکی غلام کی بشارت (مریم) Chapter No.19(Verse No.20-22)(Maryam)-Verse No.20-22(Maryam)

راس پر اس فرشتہ نے کہا۔ میں تو صرف تیرے رب کا بھیجا ہوا پیغام برہوں تک  
میں تجھے روحی کے مطابق (ایک پاک لڑکا دل رجو جوانی کی غنیمہ پہنچے گا)،  
(مریم نے) کہا۔ میرے ہاں لڑکا کہاں سے ہو گا۔ حالانکہ اب تک مجھے کسی مرد  
نے نہیں چھوٹا۔ اور میں کبھی بد کاری میں مبتلا نہیں ہوئی۔  
فرشتہ نے کہا راتات ہاسی طرح ہے جس طرح تو نے کی، مگر تیرے رب یہ کہا،  
کہ یہ رکام محبوب انسان ہے اور تم اس لیے یہ رکا پیدا کر گے (ناکہ اس لوگوں  
کے لیے ایک نشان نہیں اور اپنی طرف سے رحمت رکا موجب بھی نہیں) اور یہ  
را مرہما ری تقدیر میں طے ہو چکا ہے۔

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكَ لَاهَبَ لَكَ غُلَمًا  
زَكِيًّا ⑤

قَالَتْ أَنِّي يَكُونُ لِي عِلْمٌ وَلَمْ يَمْسِسْنِي بَشَرٌ  
لَمْ أَكُ بَغِيًّا ⑥

قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىٰ هِينُّ وَلَنْ جَعَلَهُ آيَةً  
لِتَنَاهِي وَرَحْمَةً مِنَّا وَكَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا ⑦

## غلام بمعنی نوجوان لڑکا یا روحاںی فرزند

Youth (young boy) or Spiritual Son

(1) یوسف غلام بطور نوجوان لڑکا (یوسف) Chapter No.12(Yousaf)-Verse No.20(Yousaf)

اور اتنے میں ایک قافلہ آیا اور انہوں نے اپنے پانی لانے والے (زادی) کو بھیجا۔ اور اس نے  
فاذلی دلوہ ⑧ قال یُبُشْرِی هَذَا غُلَمٌ  
وَأَسْرُؤْهُ بِضَاعَةً ⑨ وَلَهُ عَلِيهِمْ بِمَا  
يَعْلَمُونَ ⑩  
اوڑائیں پر جا کر اپنا دلوہ والا درجہ اسے باوٹی میں ایک لڑکا نظر آیا تو  
اس نے زفافلہ والوں (کہا، اسے زفافلہ والوں) تشویخی رسنو! اور دیکھو مجھے یہ  
ایک لڑکا رہا ہے اور انہوں نے رعنی قافلہ والوں (اسے ایک تھرتی ماں سمجھتے ہیں)  
چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اسے اللہ خوب جانتا تھا۔

(2) Chapter No.18(Alkahaf)-Verse No.75 غلام بطور نوجوان لڑکا

فَأَنْطَقَ أَقْفَةَ حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَ الْمُلْمَعًا فَقَتَلَهُ قَالَ أَقْتَلْتَ  
نَفْسًا زَكِينَةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جُنَاحَ شَيْئًا  
تُكَرِّأً<sup>۴۴</sup>

پھر وہ (دونوں ہال) چل پڑے۔ یہاں تک کہ وہ جب ایک رٹکے کو ملے تو اس  
(غلد کے بندہ) نے اسے مار ڈالا۔ راس پر، اس نے یعنی مولیٰ نے (کمار کے) کیا ری  
جی نہیں کہ، آپ نے (اس وقت) ایک پاکباز دار بے گناہ شخص کو بغیر کسی رکے  
خون کے بدلا کے زماں ہی مار ڈالا ہے آپ نے یقیناً ریہ بہت بُرا کام کیا ہے۔

(3) Chapter No.18(Alkahaf)-Verse No.81 غلام بطور نوجوان لڑکا

وَأَمَّا الْغُلْمُ فَكَانَ أَبَوُهُ مُؤْمِنٌ فَخَشِينَا آنَ  
يُرْهِقُهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا<sup>۴۵</sup>

اور یہ جو، رٹکے کا دافع ہے تو اس کی حقیقت یہ ہے کہ اس کے ماں باپ تھے  
دونوں مومن تھے۔ اس پر اس کی یہ حالت دیکھ کر ہم درست کہ الیسا نہ ہو  
رٹپے ہو کر، وہ ان پر سرکشی اور کفر کا الزام لگوادے۔

(4) Chapter No.18(Alkahaf)-Verse No.83 غلام بطور نوجوان لڑکا

وَأَمَّا الْحَدَادُ فَكَانَ لِغَلْمَانِ يَتِيمِينَ فِي الْبَدِينَةِ  
وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا  
فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَنْلُغَا أَشْدَهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا  
رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي طَذِيلَكَ  
تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبَرًا<sup>۴۶</sup>

اور رودہ، دیوار اس شہر کے دو یہم رٹکوں کی تھی اور اس کی نیچے ان کا کچھ خزانہ  
گرتا ہوا تھا۔ اور ان کا باپ را ایک نیک شخص تھا۔ اس لیے تیرے رب نے  
چاہا کہ وہ اپنی مضبوطی کی عمر کو ہیچ جائیں اور رٹپے ہو کر اپنے خزانہ کو (خود) نکالیں  
تیرے رب کی طرف سے (ان پر خاص) (رحم رہوا) ہے اور یہ رکام، میں نے اپنے  
نفر کے حکم سے نہیں کیا۔ یہ اس بات کی حقیقت ہے جس پر تو صبر نہیں کر سکا۔

-----